بسم اللہ الرحمن الرحیم

گواہیوں کا سلسلہ۔2

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ (الانعام:55)۔

"اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور اس لئے کہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جائے"

ابو حمزہ المہاجر کی گواہی

جبھۃ النصرۃ کے ایک سابقہ رکن (حالیہ دولتِ اسلامیہ کے ساتھ)۔

ابو حمزہ المہاجر کی گواہی:۔

"تقریباً دوماہ پہلے اللہ نے مجھے شام کی طرف ہجرت کرنے کی نعمت سے نوازا۔جب میں نے اپنا ملک چھوڑا اور شام جانے کے لئے نکلا تو میں عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ وابستہ ہونے کا ارادہ رکھتا تھا۔میں جبھۃ النصرۃ میں ایک واقف کار کے توسط سے شام میں داخل ہوا۔وہ واقف کار عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف بری باتیں کرنے لگا، لہٰذا میں جبھۃ النصرۃ میں شامل ہوگیا۔اس کے بعد میں ادلب میں جبھۃ النصرۃ کے ہیڈ کوارٹر کی جانب منتقل ہوگیا اور پھر ایک ایسی جگہ چلا گیا جہاں غیر ملکی مجاہدین رہائش اختیار کرتے اور ٹریننگ کیمپوں میں اپنی ٹریننگ کے آغاز کا انتظار کرتے۔وہاں بھی ہیڈ کوارٹر میں عراق وشام میں اسلامی ریاست کے بارے میں بہت زیادہ باتیں ہوتیں کہ وہ تکفیر کرتے ہیں اور انہوں نے احرار الشام کے خون کو حلال قرار دیا ہوا ہے۔مجھے ان باتوں پر یقین نہیں تھا کیونکہ میں عراق وشام میں اسلامی ریاست اور ان کے منہج کو جانتا تھا، اور یہ کہ وہ تکفیری نہیں ہیں۔

یہاں تک کہ ایک بہت اہم بیان آیا جس میں کہا گیا: "ادلب کے والی کی احرار الشام کے سپاہیوں کے نام نصیحت اور تنبیہ۔" چنانچہ جبھۃ

النصرۃ کے مجاز علماء میں سے ایک نے ہمیں اکٹھا کیا اور ہمیں بیان پڑھ کر سنایا۔ میں بہت خوش ہوا کیونکہ اس میں بہت سے الزامات کو واضح کیا گیا تھا، لیکن مصیبت یہ تھی کہ اس عالم نے جب مکمل بیان پڑھ لیا تو کہنے لگا: ''یہ محض الفاظ ہیں۔'' بالفاظ دیگر، مطلب یہ تھا کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔

مجھے بہت افسردگی ہوئی، سو میں ایک ٹریننگ کیمپ میں چلا گیا مگر وہاں بھی عراق وشام میں اسلامی ریاست اور اس کے افعال کے بارے میں چہ مگوئیاں ہو رہی تھیں۔ حتیٰ کہ ان کی 'نظریاتی جنگ کے علوم کی 'تدریس میں ایک مدرب عراق وشام میں اسلامی ریاست میں غیر ملکیوں پر نکتہ چینی کرنے لگا، اور پھر اس سے بھی آگے بڑھ کر انفرادی غلطیوں پر بات کرنے لگا۔ وہ کہنے لگا: ''گزشتہ کل عراق وشام میں اسلامی ریاست نے ایک عورت کو گولی ماری۔'' مگر اس نے یہ واضح نہ کیا کہ ہوا کیا تھا۔ ایک بھائی نے پوچھا: ''کیا ہوا تھا؟ کیا انہوں نے اسے بلاوجہ مار دیا؟'' مجھ پر بات واضح ہوگئی کہ وہ عراق وشام میں اسلامی ریاست کی ساکھ کو بالکل میڈیا کی مانند خراب کر رہے تھے۔ مجھے لگا کہ مجھے اپنے لئے ان امور کو واضح کرنا ہے۔ جب مجھے معلوم ہوا کہ عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ کیا ہوا ہے تو میں بہت افسردہ ہوا، لیکن افسوس کہ برین واشنگ کی وجہ سے بعض کا خیال تھا کہ یہ عراق وشام میں اسلامی ریاست کی اپنی غلطی تھی۔

ایک غیر ملکی جنگجو کہنے لگا:

''اللہ کی قسم اگر عراق وشام میں اسلامی ریاست کا شام میں سقوط ہو جائے تو یہ شام کے لئے بہت اچھا رہے گا۔'' تو میں نے کہا: ''اگر عراق وشام میں اسلامی ریاست کا سقوط ہوا تو پھر جبھۃ النصرۃ بھی زائل ہو جائے گی۔''

میں کہا کرتا تھا کہ یہ اسلام کے خلاف جنگ ہے لیکن ایک بھائی کہتا تھا کہ یہ تکفیریوں اور خوارج کے خلاف جنگ ہے، اور اس طرح انہوں نے عراق وشام میں اسلامی ریاست کا نام گندہ کیا ہوا تھا۔

جب مجھے اس بات کا علم ہوا کہ فوجیں عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف جمع ہو رہی ہیں تو میں نے ریاست کے ساتھ شامل ہونا چاہا، سو میں نے مدرب کو بتایا کہ میں عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ جاملنا چاہتا ہوں۔ اس نے مجھے صبر سے کام لینے کے لئے کہا، جبکہ ساتھ ہی ساتھ کیمپ میں عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف میڈیا وار بھی جاری تھی، اور یہ سب اس لئے تھا تاکہ ہم عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ ملحق نہ ہوں۔ ایسی بحثیں بھی چل رہی تھیں کہ جن میں کہا جاتا کہ اگر آپ نے عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ الحاق کیا تو پھر جبھۃ النصرۃ میں دوبارہ قبول نہیں کیے جائیں گے، لہٰذا میں نے کہا کہ میں صرف چیک کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے کیمپ چھوڑا اور الیپو میں انڈسٹریل ایریا میں چلا گیا، مگر وہاں سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ وہاں اکثریت شامیوں کی تھی۔ میں نے ان میں سے ایک سے بات کی جو عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف باتیں کیا کرتا تھا اور پھر مجھے یہ جان کر حیرت ہوئی کہ وہ ادلب ٹوڈے اور سوریا الحر (چینلز) سے خبریں لیا کرتے تھے۔ یہ چینل عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف ہی بولتے تھے صرف۔ ان کی تکرار بس یہ تھی: ''عراق وشام میں اسلامی ریاست نے یہ کیا اور وہ کیا۔'' اس کا نتیجہ یہ تھا کہ وہ بس عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف بولتے رہتے تھے اور بشار کو بھول گئے تھے۔

مجھے ان باتوں پر یقین نہیں تھا لہٰذا میں نے اپنے خیالات اپنے آپ تک رکھے... مگر سبحان اللہ... جبھۃ النصرۃ آئی کہاں سے تھی؟ الجولانی آیا کہاں سے تھا؟ عراق وشام میں اسلامی ریاست سے! شیخ ابو بکر البغدادی ہی وہ شخص تھے جنہوں نے اسے عراق سے شام میں شامیوں کی مدد کے لئے بھیجا تھا، تو پھر ایسا کیا ہوا کہ اب وہ اچانک ہی لوگوں کو قتل کرنے کے در پے ہوگئے ہیں؟ میں نے کہا کہ ایسا ہو ہی نہیں سکتا، اور اگر کوئی غلطیاں ہوئی بھی ہیں تو وہ انفرادی ہیں، لیکن ہم اس وجہ سے اپنے بھائیوں کو مایوس نہیں کر سکتے۔

جبھۃ النصرۃ میں ایک شامی نے کہا:

"اگر جولانی نے بغدادی کی بیعت کی تو میں جبھۃ النصرۃ کو چھوڑ دوں گا۔" یہ سب کیوں؟ عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف میڈیا وار کی وجہ سے۔ پھر میں نے فیصلہ کیا کہ ایسی جگہ جاؤں جہاں عراق وشام میں اسلامی ریاست موجود ہو، الباب شہر میں۔ میں نے ان کے علماء سے بات کی اور انہیں تکفیر کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ وہ تکفیر نہیں کرتے اور انہوں نے اس بات کا اقرار کیا کہ کچھ غلطیاں ہوئی ہیں مگر یہ ان کا منہج نہیں تھا۔

میں واپس جبھۃ النصرۃ گیا، وہاں ایک بھائی کہنے لگا:

"چلو دیر حافر چلتے ہیں کیونکہ انہیں وہاں علماء کی ضرورت ہے۔" وہاں احرار الشام کا ایک سابقہ یونٹ تھا جو جبھۃ النصرۃ کے ساتھ مل چکا تھا۔ ہم ان کے ساتھ بیٹھے۔ وہ اچھے بھائی تھے مگر وہاں بھی میں نے وہی مسئلہ دیکھا۔ وہ صرف عراق وشام میں اسلامی ریاست کی ہی باتیں کرتے رہتے، اور وہاں میں نے دیکھا کہ وہ ادلب ٹوڈے (چینل) دیکھتے تھے! حتیٰ کہ کویرس ایئرپورٹ کی فرنٹ لائنز میں جب ہمارے اور دشمن کے درمیان صرف 500 میٹر کا فاصلہ تھا، تب بھی وہ عراق وشام میں اسلامی ریاست کے بارے میں باتیں کر رہے تھے!

ساری دنیا عراق وشام میں اسلامی ریاست پر حملہ کر رہی ہے جبکہ ساتھ ہی ساتھ جبھۃ النصرۃ کی تعریف کر رہی ہے۔ دنیا بھلا کب سے القاعدۃ کی تعریفیں کر رہی تھی یا اس سے مطمئن تھی؟ کبھی بھی نہیں! اور اب اس لئے کہ فی الوقت ان کے مشترکہ مفادات تھے (عراق وشام میں اسلامی ریاست سے لڑنا)۔ میں واپس الباب چلا گیا اور وہاں ایک اہم بات رونما ہوئی۔

وہاں ایک میٹنگ تھی اور وہ دیر الزّور میں عراق وشام میں اسلامی ریاست کا ایک بیان ساتھ لائے۔ اس نے بیان بلند آواز سے پڑھا۔ اسے پڑھنے کے بعد وہ کہنے لگا:

"عراق وشام میں اسلامی ریاست کہتی ہے کہ شام بھر میں جبھۃ النصرۃ مرتد ہے۔" اور بس دیر الزّور نہیں کہا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ مجھے حکم ملا ہے کہ عراق وشام میں اسلامی ریاست کا ہر علاقہ چھوڑ دوں۔ آپ کے خیال میں اس کا کیا نتیجہ نکلے گا جب وہ مجاہدوں کو یہ بتائیں گے کہ عراق وشام میں اسلامی ریاست ان کی تکفیر کرتی ہے؟ نفرت۔ ان میں سے کچھ استہزاء کرنے لگے اور کچھ کہنے لگے کہ ہم علاقہ چھوڑ کر نہیں جائیں گے بلکہ ان سے لڑیں گے۔ مجھے اس سے دکھ ہوا کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہ سچ نہیں ہے۔ بس یہی وقت تھا کہ جب میں

نے فیصلہ کیا کہ جبھۃالنصرۃ کو چھوڑ کر عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ لاحق ہو جاؤں۔ مجھے اس وقت تک ذہنی سکون حاصل نہ ہوا جب تک میں عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ مل نہیں گیا۔

جبھۃالنصرۃ کو میرا پیغام یہ ہے کہ آپ کو چیزوں کی حقیقت واضح کرنی چاہیے اور لوگوں کی اندھی تقلید نہیں کرنی چاہیے۔ آپ اپنی موت آپ مر جاؤ گے اور اپنی قبر میں خود ہی پہنچ جاؤ گے۔ عراق وشام میں اسلامی ریاست کی بات سنو۔ وہ جو کہہ رہے ہیں اس کو سنو اور دعا کرو کہ اللہ تمہیں حق کی ہدایت دے۔

ان کے نام بھی پیغام جو عراق وشام میں اسلامی ریاست کے مجاہدین کو دعوت دے رہے ہیں کہ وہ ریاست کو چھوڑ کر اس سے لڑنے والوں کے ساتھ مل جائیں:

”کچھ لوگ ایسے ہیں جو حقیقت کو جانتے ہیں لیکن اسے چھپائے ہوئے ہیں، لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں، اور یہ یہود کا فعل ہے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو نہیں جانتے، اور اگر وہ نہیں جانتے تو پھر میں انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ اس بارے میں بات نہ کریں۔“

ویڈیو کا عنوان: #شھادۃ_آبو_حمزۃ_المھاجر

ویڈیو لنک: https://www.youtube.com/watch?v=cziqL6CQvxw

جرمن بھائی کی گواہی
جبھۃالنصرۃ کا ایک سابقہ رکن-

ایک جرمن بھائی (جواب دولتِ اسلامیہ کے ساتھ ہے)۔

جو مجاہدین کے ساتھ ہونے والی غداری کا گواہ ہے
گواہی کا مختصر ترجمہ ذیل میں درج ہے

بھائی جرمنی میں گزرے اپنے دنوں کا ذکر کرتا ہے جب وہ اپنے دورِ جاہلیت (اسلام پر عمل نہ کرنے) کے دوران وہاں رہتا تھا۔ پھر اسے محسوس ہوا کہ وہ جرمنی میں رہتے ہوئے اسلام پر عمل نہیں کر سکتا سو وہ ایسا ملک تلاش کرنے لگا جہاں ہجرت کر جائے۔ اس نے مصر جانے کا فیصلہ کیا اور وہاں اس نے کچھ مزید عربی سیکھی اور دین کے بارے میں کچھ مزید سیکھا۔ پھر بھائی نے وہاں مصری حکومت اور معاشرے (مصر کے کفار اور منافقین) کی ناانصافیاں دیکھیں لہذا اس نے جہادِ شام میں شمولیت کا فیصلہ کیا۔

مصر چھوڑنے کے بعد وہ شام پہنچا اور ایک بھائی سے رابطہ کیا جسے وہ جرمنی کے زمانے سے جانتا تھا اور وہ جبھۃ النصرۃ کے نزدیک ہی رہتا تھا۔ جرمن بھائی اس جماعت کی القاعدۃ کے ساتھ نسبت کی وجہ سے یہ سمجھتا تھا کہ یہ درست منہج پر ہے سو وہ کچھ سوچے سمجھے بغیر جبھۃ النصرۃ کے ساتھ مل گیا۔

جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اسے لگا کہ یہ بہت غیر مخلص ہیں اور یہ عراق وشام میں اسلامی ریاست کے بھائیوں کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں اور ان پر خوارج کا لیبل لگاتے ہیں۔ جب عراق وشام میں اسلامی ریاست پر حملے شروع ہوئے تو انہوں نے اس بھائی کو حملوں میں شامل ہونے کے لئے کہا مگر اس نے مسلمانوں کو قتل کرنے سے انکار کر دیا اور اس وجہ سے وہ اسے نظر انداز کرنے لگے اور اس کے ساتھ غیروں جیسا رویہ اپنا لیا۔ یہ واقعہ ہونے کے بعد اس نے خوب دعا کی اور اس نے اپنے آپ کو ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ کی بیعت کی یاد دہانی کرائی کہ یہ واقعی معتبر بیعت ہے، اور عراق وشام میں اسلامی ریاست حقیقی اسلامی ریاست ہے، اور دلائل نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ حق پر ہیں۔ اس وجہ سے اس نے جبھۃ النصرۃ کو چھوڑ دیا اور عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ مل گیا۔

وڈیو کے آخر میں بھائی جرمن مسلمانوں کو یاد دہانی کرا رہا ہے کہ انہیں جرمنی چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ وہاں رہنا حرام ہے (جبکہ اسلامی ریاست کا اعلان ہو چکا ہے)، اور یہ بھی کہتا ہے کہ وہ ایسے بھائیوں کو جانتا ہے جنہوں نے اپنے ساتھ محض کچھ بیگ اٹھائے شام کی جانب سفر کیا، ان کے کوئی روابط نہ تھے، انہیں بمشکل ہی کچھ بھی عربی آتی تھی، اس سب کے باوجود وہ جہادی کارواں میں شامل ہو گئے (اللہ

انہیں اجر عطا فرمائے)۔